بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

تیسواں پارہ

نصف تک تلاوت

سورہ النّبا

چھبیسویں تراویح

سورہ النّباء کے شروع میں قیامت کا ذکر ہو رہا ہے۔ وہ ایک عظیم ہیبتناک واقعہ ہوگا۔ خدا کی نعمتوں اور احسانات کا ذکر کیا گیا ہے۔ پھر قیامت کے خوفناک منظر کو پیش کیا گیا ہے۔ جس دن اللہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ صوُر پھونکے اس آواز پر مردے اپنی قبروں سے جاگ کر زندہ نکلیں گے کہیں گے کس نے ہمیں نیند سے بیدار کیا اور سب ایک میدان حشر میں جمع ہوجائیں گے۔ آسمان اس دن کھل جائے گا۔ اس میں راستے ہی راستے ہوجائیں گے۔ پہاڑ زمین سے ریزہ ریزہ ہو کر روئی کی طرح اڑنے لگیں گے دوزخ کو باہر لایا جائے گا۔ اس کی دھکتی آگ کے شعلے سرکشوں نافرمانوں کی گھات میں آوازیں لگا رہے ہوں گے۔ دوزخ برُے لوگوں کا ٹھکانہ بنے گی جہاں برُے لوگ جن وانس ڈالے جائیں گے ان کے کھانے پینے کے لئے تکلیف دہ غذا پینے کے لئے گرم پانی دیا جائے گا۔ انہیں پیپ پلائی جائے گی۔ یہ بدلہ ان کے برُے کاموں کا ملے گا۔ یہ سب انُ کے اعمال نامے میں لکھے جا چکے تھے۔ جو لوگ خدا کے خوف ڈر رکھنے والے یوم آخرت کا یقین ایمان رکھتے تھے وہ نیک جنتی لوگ ہوں گے۔ پرہیزگار متقی لوگوں کے لیے جنت کے انعام لذیذ میوے پھل ان کی غذا ہوگی۔ انگور کھجوروں کے باغ ہوں گے۔ دل بہلانے کے لیے نوجوان خوبصورت عورتیں ساتھ ہوں گی۔ پینے کے لیے قسم قسم کے مشروبات لبالب پیالوں میں ملیں گے۔ وہاں کوئی بیہودہ لغو بات سننے کو نہیں ملے گی۔ یہ بخشش انعامات خدا کی طرف سے صالح جنتی لوگوں کو ملیں گے اللہ کے اختیار میں سب کچھ ہے۔
تمام ملائک اور فرشتے صف باندھے اللہ کے حضور ادب سے سر جھکائے کھڑے ہوں گے کسی کو اس کے حضور بات کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ وہ فیصلہ کا دن ہوگا۔ لوگوں کو انکے اچھے کام کے اچھے بدلے برُے کام کے برُے بدلے ملیں گے ان کے اعمال نامے ہر ایک کے ہاتھ میں

ہوں گے۔ اس دن کافر بول اٹھیں گے ہائے مصیبت ہم اس دن کے آنے سے پہلے مٹی پتھر بن گئے ہوتے۔

اس کے بعد کی سورت 79 ویں والنّازعات ہے قسم کھائی گئی ان فرشتوں کی جو کافروں اور مومنوں کی روحیں قبض کرنے کے لیے مقرر ہیں۔ روح انسانی بدن کے اندر سے کھینچ کر نکالی جائے گی۔ خدا کا فرشتہ عزرائیل اس کے ساتھ دو اور فرشتے ہوتے ہیں جو روح کے ساتھ ساتھ زمین سے آسمانوں کی طرف اڑتے چلے جاتے ہیں۔ یہ محافظ فرشتے عزرائیل کے ساتھ تیرتے ہوئے آسمانوں میں خدا کے حضور پہنچ جاتے ہیں۔ وہاں سے جیسا حکم ملتا ہے اس کے مطابق روح کو آسمانوں میں کچھ دیر آرام کرنے کیلئے چھوڑ دیتے ہیں۔ پھر ان کو عالم برزخ میں پہنچایا جاتا ہے۔ جو عالم آخرت کے انتظار میں روحیں آرام کرتی رہتی ہیں اپنا اپنا مقدر بھگتی رہتی ہیں جب قیامت کا صور پھونکا جائیگا اسرافیل کی آواز پر قبر کے مردے زندہ ہو کر قبروں سے باہر نکل آئیں گے اور روحیں جسموں کیساتھ ملادی جائیں گی مرنیوالے کے نام شناخت کیساتھ سب لوگ اصلی حالت میں آجائیں گے اور اس دن سب خوف سے لرزرہے ہوں گے آنکھیں سب کی ندامت سے جھکی ہوں گی اس دن سب کو معلوم ہوجائیگا کہ وہ خسارے میں پڑ گئے ہیں ان لوگوں کے پاس اپنی آخرت کے لیے زادِ راہ کچھ پاس نہیں ہے وہ قیامت کا یقین ہی نہیں رکھتے تھے۔ اس کے بعد دوسرا صور اسرافیل پھونکیں گے اور سب مُردے میدان حشر میں جمع ہوجائیں گے سب کے اعمال نامے ان کے ہاتھوں میں تھما دیئے جائیں گے سب کا حساب و کتاب ہوگا اور سزا و جزا سنائی جائیگی۔ موسیٰ علیہ السلام ۔ کا وادی طُوىٰ کی مقدس جگہ پر بلائے جانے کا قصہ شروع ہوتا ہے کہ انہیں کس طرح نبوت اور معجزات دیکر فرعون کے پاس بھیجا گیا تھا جو خدا کا باغی و نافرمان ہوگیا تھا وہ من مانی نفسانی خواہشات میں خود پسند مغرور سرکش ہوگیا تھا اس کو ڈرانے دھمکانے کے لیے موسیٰ و ہارون گئے تھے اس نے ان کو جھٹلایا نہ مانا اور اللہ نے اس کے غرور و سرکشی کو مٹانے کے لیے دریا میں غرق کردیا لوگوں کے لیے سبق عبرت بنا تھا خدا کی قدرت کے مظاہروں کو دیکھو! دن رات نظروں کے سامنے ہیں۔ خدا کے انعامات و احسانات کو مانو جو تمہارے اوپر دن رات ہوتے رہتے ہیں تمہاری روزی رزق کا سامان حیات پیدا کرتے ہیں پھر بھی خدا کی وحدانیت سے انکار ہے۔ پیغمبر کا کام خدا کا حکم پہنچا دینا ہے قیامت جب آئیگی اس کا ایک دن دنیا کے دن کے حساب کے پچاس ہزار برس کے برابر کا ایک ہوگا لوگ کہیں گے ہم تو دنیا میں بہت مختصر مدت رہے ایک دن یا دو دن سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

اس کے بعد کی سورت 80ویں عبس ہے حضور صلعم کی تبلیغ مکہ کے سرداروں کی محفل میں ہو رہی تھی کہ ایک نابینا صحابی دین کی کوئی بات پوچھنے کے لیے وہاں مجمع میں آئے حضور سے بات کی کفار مکہ سردار قریش کو ایک معمولی لوئی نابینا کا گفتگو میں مخل ہونا ناگوار ہوا حضور صلعم نے بھی اس بات کو پسند نہ کیا اللہ کا جلال آگیا پوچھا اے حبیب تمہیں ہمارے مخلص بندے کا یوں گھس آنا ناگوار خاطر ہو گیا اور تم ان کیطرف متوجہ تھے جو کبھی ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔ میرے حبیب دین کی فہم سمجھ دینا میرا کام ہے تمہارا کام نہیں ہے۔ اور نہ تم اس بات کے لیے فکر مند ہو تم پر اس بات کی ذمے داری ہر گز نہیں ہے کہ کون اسلام لایا اور نہ تم سے اس بارے میں پوچھا جائیگا جو خدا سے ڈرنے والے رسول کے ملنے کے خواہش مند ہیں تم ان کی زیادہ فکر کرو ان کو دین سمجھاؤ یہ ہدایت نصیحت لوح محفوظ ہیں ان لوگوں کے لیئے ہے جو مستحق ہدایت پانے والے ہیں جو اس ہدایت نصیحت کو قبول نہیں کرتا وہ مارا جائیگا یہ انکار کرنیوالوں کی حیثیت اور حقیقت تو دیکھو گندہ قطرہ سے پیدا ہوئے ان کو عقل سمجھ آنکھ ناک صورت شکل خدا نے دی اور آج اسی عقل و ذہن سے خدا کی ناشکری میں آواز زبان سے نکالتے ہیں اس کی موت کے بعد دوبارہ زندگی ہم دین گے پھر پوچھیں گے۔ انسان کو چاہئیے کہ وہ خدا کا تابع دار رہے۔ اطاعت و فرماں بردار رہے اپنا محاسبہ خود کرتا رہے اپنے بچاؤ کی فکر خود کرے۔

اس کے بعد کی 81ویں سورت التکویر ہے یہ بھی قیامت کے ذکر سے شروع ہوتی ہے قیامت کے دن کا منظر پیش کیا گیا کہ کس طرح آناً فاناً نظام شمسی کا نظام درہم برہم ہو جائیگا چاند، ستارے بے نور ہو کر جھڑ جائیں گے ان تاروں ستاروں کی زندگی بھی عجیب زندگی ہے کہ وہ خود بخود پیدا ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں ان کی لوح تقدیر پیمانے انداز سے سب مقرر کر دیئے گئے ہیں یہ کائنات ساری اسی کی ہے جو اس کا بنانے والا اور اس کا فنا کرنیوالا ہے یہ رسول بھی اسی کا ہے فرشتے آسمانوں سے خدا کا حکم لے کر وحی رسول پر نازل کرتے رہتے ہیں جبرئیل امین زبردست قوت والے مقرب اللہ کے فرشتے ہیں جنہیں اللہ نے نزول وحی کے لیئے معتبر فرشتہ بنایا ہے اس امانت دار فرشتے کو اسکی اصلی ہیئت شکل میں مکہ کی وادی میں سب سے پہلے آسمانوں میں جھولتے ہوئے دیکھا تھا۔ پھر اس نے وحی کے ذریعے ان کو قرآن سکھایا تھا غار حرا کے اندر لوگو! اس قرآن کو پڑھو اس کی ہدایت اور نصیحت پر عمل کرو تم اپنے لیے وہ کچھ نہیں چاہ سکتے جو خدا چاہتا ہے تمہارے لیے۔ خدا کی مشیت ارادہ مرضی سب پر حاوی ہے جو وہ چاہتا ہے گا ہوگا اس کے بعد کی 82ویں سورت انفطار قیامت کے ذکر سے شروع ہوتی ہے جب سمندروں

کا پانی خشک ہوجائیگا۔ قبریں اکھیڑدی جائیں گی ہر شخص کو معلوم ہوجائیگا کہ وہ اپنے ساتھ کیسا نیک عمل لایا ہے اور پیچھے کیا چھوڑ آیا ہے۔ دنیا کی زندگی مختصر ہے۔ اچھی صالح زندگی بسر کرو دنیا کے غلام بن کر آخرت سے غافل ہوکر زندگی مت گزارو۔ اللہ نے تمہارے دائیں بائیں دو فرشتے مقرر کردئیے ہیں جو تمہاری ہر بات نوٹ کرتے جاتے ہیں ویڈیو فلم، ویڈیو کیسٹ ٹیپ ریکارڈ کرتے جاتے ہیں تاکہ تم کسی وقت ان کا انکار نہ کرسکو تمہاری حرکات اعمال سب فلم ہوکر تم کو دکھائے جائیں گے اسی کے مطابق تم کو بدلہ ملیگا۔ سزا جزاء کا انحصار اسی اعمال نامے کے گنتی شمار اور وزن ہوگا تم کو اسکی کوئی خبر نہیں روز قیامت سب خبر ہوجائیگی۔ بہت کم لوگوں کو قیامت کا یقین ہوتا ہے اللہ کی عدالت میزان میں پورا پورا انصاف اور بدلہ دیا جائیگا۔

اس کے بعد کی سورت 83ویں وَیۡلٌ لِّلۡمُطَفِّفِیۡنَ آتی ہے۔ اس کا مضمون بھی قیامت اور قیامت کا انکار حیات بعد الممات کا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کرنیوالے قیامت کا یقین نہیں رکھتے انکار کرتے ہیں۔ کراماً کاتبین ان کا ایک ایک عمل لکھتے جاتے ہیں اسکی فلم بندی، ٹیپ ریکارڈ سب ہوتا رہتا ہے کیا کیا جھٹلائیں گے قیامت کے دن اور کس طرح جھٹلائیں گے ایک ایک عضو گواہی دیگا۔ ایک ایک حرکت فلم بند ہوچکی ہے۔ کہتے ہیں اگلے وقتوں کی باتیں جھوٹ موٹ کے قصے ہیں۔ ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے۔ قیامت کے دن سب معلوم ہوجائیگا ہم نے اعمال نامے سب کے الگ الگ دفتر علیین سجین میں محفوظ رکھے ہیں پورا پورا ریکارڈ تیار ہے۔ اللہ کے دو محافظ فرشتے الگ الگ اس کی نگرانی پر مقرر ہیں۔ نیک لوگوں کی جنت میں لذیذ مشروبات سل سبیل سے تواضع ہوگی خاص مہر بند مشک کے شربت ہوں گے۔ لذیذ مفرح مشروبات حوض کوثر و تسنیم کے چشموں کا آب حیات جنتی لوگوں کے لیے مخصوص ہوں گے کافر بد بخت ان جنتی لوگوں کو دور سے دیکھ کر آنکھوں سے اشارے کریں گے پوچھیں گے کس حال میں ہو قیامت کے روز نیک مسلمان کافروں پر ہنسیں گے۔ انہیں دوزخ میں دیکھیں گے۔

اس کے بعد کی 84ویں سورت انشقاق ہے اسمیں قیامت کا منظر اعمال ناموں کا ذکر ہورہا ہے قیامت کے دن زمین اپنی سب امانتیں نکال باہر کردے گی اور خالی ہوجائیگی۔ اے انسان تو دنیا کی زندگی میں سب دنیا کی طلب میں محنت مشقت کرتا رہتا تھا روپیہ کمانے کی جستجو میں صحت سلامتی زندگی تو نے ختم کردی اب موت کے منہ میں چلا آیا ہے۔ بتا تیرے پاس آخرت کے لیے کیا کمائی ہے اعمال نامہ دیکھا جائیگا نیک اعمال نامے کا صلہ جنت، برے بد اعمال نامے کی جگہ دوزخ اور جہنم ہے قرآن شفق کی سرخی کی قسم کھاتا ہے رات کی سیاہی کی قسم کھاتا

ہے کہ دن رات کی مختلف حالتیں بدلتی رہتی ہیں اسی طرح انسان کی مختلف حالتیں بدلتی رہتی ہیں کبھی نیند کی حالت کبھی آرام کی حالت کبھی محنت و مشقت کی حالت کبھی بچپن، لڑکپن، جوانی، بڑھاپا ایک طبقہ سے نکل کر دوسرے طبقہ میں پہنچ جاتا ہے یہ تو زندگی کا عالم ایک ہے دوسرا عالم برزخ ہے جہاں قبر کی حالت اور عالم برزخ آرام انتظار کی حالت تیسرا عالم آخرت موت کے بعد بھی طبقوں میں تقسیم ہوتا جاتا ہے زمین کے طبقات سات ہیں عالم برزخ میں گنہگار مختلف طبقات میں ہوں گے یہ طبقات ان کے اعمال ناموں کے لحاظ سے متعین اور مقرر ہوں گے لوگوں کو عذاب آخرت کی اس طرح خبر کردو جو نیک لوگ ہیں انہیں اچھے اجر کا ثواب ضرور ملیگا۔ اس کے بعد کی سورت 85ویں البروج ہے قیامت کے دن کا حال بیان کرتی ہے۔ قیامت جمعہ اور عرفہ کا دن ہوگا۔ دونوں مل کر آئیں گے۔ اس دن تمام مخلوقات دوبارہ زندہ ہوگی انسان جن اور ملائکہ خدا کے حضور جمع ہوں جائیں گے۔ اعمال نامے سب کے ہاتھوں میں ہونگے۔ سب سے پوچھا جائیگا سب کیساتھ انصاف ہوگا۔ جنتی اور دوزخی لوگ الگ کئے جائیں گے۔ توبہ استغفار کرنیوالوں کو پھر موقعہ دیا جائیگا۔ اللہ معاف کرنے مغفرت کرنیوالا ہے۔ وہ مالک کل کائنات مالک یوم الدین ہے۔ اس نے عاد ثمود۔ اصحاب الاخدود سب ظالموں کا حال تمہیں سنادیا ہے۔ وہ سبق عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے قرآن مجید لوح محفوظ سے اتاری ہوئی کتاب میں سب کا حال سب کا انجام سنادیا گیا ہے یہ نصیحت والی کتاب ہے۔

اس کے بعد الطارق 86 ویں قرآن کی سورت ہے رات کو آخر شب آنیوالا ستارہ سب سے زیادہ روشن چمکدار تاروں بھرے آسمان کی رونق بنا اپنی خاص رفتار چال سے گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ وہ نجم الثاقب کہلاتا ہے۔ انسان کا اعمال نامہ بھی اسی طرح لکھتے لکھتے گھٹتا بڑھتا دفتر آسمان میں محفوظ رہتا ہے اسکو صرف قیامت کے دن ہی دکھایا جائیگا۔ اس کا وقت مقرر ہے۔ انسان اپنی حقیقت زندگی کا مقصد سمجھے سوچے جانے، مرد، عورت کی پیدائش بیضہ نطفہ کی ملاپ سے ہے۔ یہ مادہ منی کیا ہے۔ مرد، عورت کے جسم کے اندر سے قلب و دماغ کے پچھلے حصے سے ریڑھ کی ہڈی سے گزرتا ہوا اعضاء رئیسہ سے کھینچتا ہوا عورت کے سینے سے مسکتا ہوا نکلتا ہے۔ مرد کی پیٹھ کے پیچھے سے گدی سے نکل کر اعضائے تناسل میں جمع ہوجاتا ہے۔ ایکدوسرے کی نسل، وراثت، خوبیاں امراض کیفیات کا نچوڑ ایک قطرہ منی اور بیضہ کا ہیجان تلطف و تلذذ کی پچکاروں میں جب آپس میں ملجاتے ہیں تو نطفہ تیار ہوتا ہے یہ قدرت کا کمال ہے اس کی مشیت مرضی ہے کہ اس نطفہ کو بار آور کرے یا فنا کردے باقی عورت کے رحم میں داخل کردے یا رحم

کے باہر ہی رہنے دے۔ پیدائش کی پہلی منزل ہے اس کے بعد دوسری منزل موت کے بعد قبر کی منزل ہے۔ جسم خاکی قبر کی مٹی سے مل جاتا ہے جو قیامت کے دن دوبارہ مادر زمین سے دوبارہ پیدا ہوگا۔ دیکھو

انسان کیطرح یہ قرآن بھی مخلوق ہے یہ قول فیصل ہے اس قرآن کی ہر بات اٹل ہے اسکو کوئی بدل نہیں سکتا لوگ اس کتاب کو پڑھنے اور ماننے میں حیلے بہانے کرتے ہیں اللہ بھی ان کی بدبختی، گمراہی کی تدبیریں حیلے بہانے تلاش کرتا رہتا ہے۔ جسطرح رات کی تاروں بھری رات کی تاریکی میں نجم الثاقب چمکتا روشن رہتا ہے۔ بالکل ایسی مثال تنگ و تاریک جہل و گمراہی کی دنیا میں قرآن مجید نجم الثاقب کیطرح چمکتا ہوا نور کا منبع اور ہدایت ہے قرآن کا ایک ایک حکم قول فیصل ہے اس سے زندگی سدھار لو ہٹ دھرمی سرکشی کے دن گنے چنے رہ جائیں گے زیادہ مہلت زندگی کو نہیں ملے گی۔ مہلت بہت کم ہے۔ اسکو تم ڈھیل سمجھو جب تک حیات ہے سانس کا رشتہ باقی ہے تمہیں چھوٹ ہے اس کے بعد تم کو ہماری طرف آنا ہے اور پھر ہم تمہارے مکر فریب حیلے بہانے حذر حوالے کی ڈوری کھینچ لیں گے اور تم کو اچھی طرح سمجھ لیں گے۔

اس کے بعد سورت اعلیٰ قرآن کی 87ویں سورت قرآن کا نظریہ مقادیر بیان کرتی ہے۔ اللہ سب کا خالق اور ربّ العالمین ہے اس نے ہر شے کو خاص مقدار، انداز، پیمانے حساب اور تقدیر سے بنائی ہے اس کا اندازہ پیمانہ حساب کتاب اسقدر ٹھیک ہے کہ ہر شے خود بخود اپنی اپنی رفتار سے اپنی اپنی سمت حرکت کرتی ہوئی اپنا اپنا کام کرتی رہتی ہے۔ اسکی ہدایت رہبری کا نظام اس کے بٹن پر انگلی کس کی ہے اس کا نظام کس کے اختیار مرضی ارادہ میں ہے تم جان سکتے ہو۔ اللہ سب کا رازق مالک ہے۔ جو کوڑا کرکٹ زمین کے اندر جمع ہو کر خاک سیاہ بن جاتا ہے وہ بھی اللہ کی زمینی مخلوق کے غذا کے کام آتا ہے زمین کے اوپر نباتات درخت پھل پھول، اناج فصل کھیتی باغات، انسان کی غذا مویشیوں کا چارہ ہم پیدا کرتے ہیں۔ ذمے داری رزق دینے کی ہماری ہے ہم خالق رزاق ہیں قرآن کو پڑھتے جائیں خود بخود یاد ہوتا جائیگا۔ یاد کرانے کی ذمے داری ہماری ہے کوئی چیز ہم نہیں بھلائیں گے اے رسول ہم پھر تجھ پر ہر مشکل آسان کریں گے۔ اللہ کی یاد سے کبھی غافل مت رہنا۔ بد قسمت ہوگا جو خدا کی یاد سے غافل قرآن سے دور ہوجائیگا۔ دوزخ کی آگ میں ڈالا جائیگا۔ اے نبی نماز پڑھتے رہو اللہ کی تسبیح ذکر زیادہ رکھو۔ ایمان والے دنیا کی زندگی کو اہمیت دیتے ہیں ہم اخروی

زندگی کو اہمیت دیتے ہیں۔

اس کے بعد کی 88ویں سورت الغاشیہ قیامت کے ذکر سے شروع ہوتی ہے۔ غاشیہ معنی ڈھانک لینے والی۔ قیامت جب آ جائیگی تو اس کائنات زمین کو ڈھانک لے گی اس پر محیط بن کر چھا جائیگی۔ اور سب مبہوت ہوجائیں گے۔ خراب عمل کرنیوالوں کو کانٹے دار غذا پھل عذاب کے چشموں کا کھولتا ہوا گرم پانی پینے کو ملے گا جو متقی صالح ہوں گے چہرے مسکرا رہے ہوں گے جنت میں پہنچائے جائیں گے۔ ان کی تواضع بہترین پھل سے مفرح مشروبات سے ہوگی۔ سب اللہ کی قدرت سے ہوگا اللہ کی قدرت کا تماشا اونٹ کی خلقت میں غور کرو کہ اس کو کسطرح بنایا سب حیوانات سے مختلف اسکی بناوٹ ہے یہ اللہ کی تخلیقات ہیں جسکو جیسا چاہا بنایا اللہ بڑا مالک ہے اس کے آگے جھک جاؤ قرآن کی نصیحت پر عمل کرو۔ جو نہیں مانتا اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو ہم اس سے حساب لیں گے۔

اس کے بعد کی 89ویں سورت الفجر ہے۔ نفس مطمئنہ بیان کرتی ہے۔ یہ اللہ کی قدرت ہے کہ اعداد طاق اور جفت کے اندر مصلحتیں رکھدیں۔ ذالحجہ کی نویں محرم کی دسویں رکعتوں کی تعداد کہیں دو کہیں تین کہیں چار فرض کردیں عقلمندوں کے لیے اشارے ہیں اس کے اندر خدا کی مصلحتیں ہیں اگر تم غور کرو۔ عاد قوم دنیا کی بہت خوبصورت طاقتور، زبردست علم وہنر فن تعمیر کے یکتا لوگ پیدا کئے۔ فرعون مصر کے دربار میں اہرام مصر تعمیر کرانے والے پیدا کئے، کیسے کیسے زبردست نادر نمونے تباہ و ہلاک کردیے گئے اسلئے کہ یہ سب نافرمان سرکش باغی تھے خدا کے رسولوں کے۔ خدا کا قانون ہے قوموں کو آزمائش و ابتلاء میں ڈالے ان کا امتحان لے بہت کم کامیاب ہوئے زیادہ نامراد ہوئے دنیا زیادہ پسند آ گئی مال کی محبت زیادہ تھی صدقہ خیرات کبھی نہیں کرتے تھے۔ خدا سے بالکل نہیں ڈرنیوالے تھے۔ قیامت کے دن سارا نظام درہم برہم ہونیوالا ہے فرشتے آسمانوں سے صف باندھے ہوئے اتریں گے اس دن نصیحت ہدایت سب بیکار ہوجائیں گے۔ کاش زندگی میں آخرت کی بھی فکر کی ہوتی آخرت کا زاد راہ ساتھ لیا ہوتا۔ نفس انسان نے ہمیشہ ذلیل کیا نفس امّارہ نے ساتھ نہ چھوڑا بہت کم لوگ خوش نصیب ہیں جنہیں نفس مطمئنہ ملی کامیاب رہے۔ ایسی روح مطمئنہ سے کہا جائیگا۔ جا! جنت میں داخل ہوجا تیری پسند کی جگہ اللہ تجھ سے راضی تو اللہ سے راضی۔